بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۹۱ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۳۸۳

الفضل ابکعبۂ لوئتیہ یتشاء عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

روزنامہ **الفضل** قادیان

یوم پنجشنبہ

جلد ۳۲ | ۳۰ ماہ امان ہش ۱۳۲۳ | ۵ ربیع الثانی ۱۳۶۳ھ | ۳۰ مارچ ۱۹۴۴ء | نمبر ۷۴

مدینۃ المسیح

قادیان ۲۸ ماہ امان ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے متعلق آج ۷ بجے شام کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے ۔ کہ حضور کی طبیعت خداتعالےٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت نزلہ ۔ سردرد اور بخار کی وجہ سے سخت ناساز ہے۔ احباب دعائے صحت کریں۔

سیدہ ام ناصر احمد صاحبہ حرم حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی کھانسی کی تکلیف میں خدا کے فضل سے کمی ہے ۔ لیکن حرارت کل کی نسبت کچھ زیادہ ہوگئی ۔ احباب سیدہ موصوفہ کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

حضرت ڈاکٹر میر محمد اسمٰعیل صاحب کو رات پھر پسلی کے درد کی تکلیف زیادہ ہوگئی جس کے لئے مارفیا کا ٹیکہ کرنا پڑا ۔ احباب حضرت صاحب کی صحت کاملہ کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔

روزنامہ الفضل قادیان — ۵ ربیع الثانی ۱۳۶۳ھ

سلامٌ قولاً من ربٍّ رحیم

” میاں محمد اسحٰق حضرت میر ناصر نواب صاحب کا چھوٹا صاحبزادہ بیمار تھا ۔ ڈاکٹر صاحب کی رائے میں حالت اچھی نہ تھی فرمایا میں نے دعا کی ۔ اور دعا کی اصل وجہ تو شماتت اعداء تھی ۔ ورنہ اولاد ہو یا کوئی اور عزیز موت فوت تو ساتھ ہی ہے غرض جب میں دعا کر رہا تھا ۔ تو یہ الہام ہوا ۔

(۱) سلامٌ قولاً من ربٍّ رحیم
(۲) پر خدا کا رحم ہے کوئی بھی اس سے ڈر نہیں

(الحکم جلد ۹ ۱۷ ؁ صفحہ ۱ بدر جلد ۱ ؁ ۹ صفحہ ۱ تذکرہ صفحہ ۵۰۵)

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مندرجہ بالا پیشگوئی ایک بار تو اس وقت پوری ہوئی ۔ جب اس کے اعلان کے وقت خداتعالےٰ نے حضرت میر محمد اسحٰق صاحب کو صحت عطا فرمائی ۔ مگر اس الہام میں ایک اور زبردست پیشگوئی بھی تھی ۔ جو اپنے وقت پر اس زبردست طریق پر پوری ہوئی کہ دل کانپ گئے ۔ اور خشیت اللہ دلوں پر مسلط ہوگئی۔

الہام سلامٌ قولاً من ربٍّ رحیم میں نہ صرف یہ بتلایا گیا تھا ۔ کہ میاں محمد اسحٰق کو شفا ہو جائے گی ۔ بلکہ یہ بھی بتلایا گیا تھا ۔ کہ آپ کی وفات اس وقت ہوگی ۔ جبکہ وہ خداتعالےٰ کی محبت اور معرفت میں اس قدر ترقی کر چکے ہوں گے کہ خداتعالےٰ کا کلام سلامٌ قولاً من ربٍّ رحیم ان پر صادق آئے گا۔

یہ الہام سورۂ یٰسین کی ایک آیت ہے اور اہل جنت کے بیان میں ہے ۔ سورۂ یٰسین عموماً وفات کے وقت پڑھی جاتی ہے۔ اور یہ بھی ایک زبردست قرینہ اس بات پر ہے ۔ کہ ”میاں محمد اسحٰق“ وفات کے وقت ”حضرت میر محمد اسحٰق صاحب“ ہوں گے۔

پھر خداتعالےٰ کی قدرتوں میں سے یہ ایک عجیب قدرت ہے ۔ کہ حضرت میر محمد اسحٰق صاحب کی روح نے عین اس وقت قفس عنصری سے پرواز کیا ۔ جبکہ حافظ محمد رمضان صاحب سورۂ یٰسین پڑھتے ہوئے سلامٌ قولاً من ربٍّ رحیم پر پہنچے جب حافظ صاحب اس مقام پر پہنچے ۔ تو تمام حاضرین جن میں حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ اور حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب بھی شامل تھے کی زبان پر یہ الفاظ بالجہر جاری ہوگئے ۔ سلامٌ قولاً من ربٍّ رحیم ۔ اس وقت خود باری تعالےٰ اور اس کے فرشتے سلامٌ قولاً من ربٍّ رحیم کہہ رہے تھے اس کا نتیجہ تھا ۔ کہ وہ جو خدا کے خاص بندے ہیں اپنے مولا کے ساتھ ہمنوا ہوئے

پس اگرچہ حضرت میر محمد اسحٰق صاحب کی رحلت سے ہمارے دل حزیں ہیں ۔ مگر خداتعالےٰ نے ہمارے اس غم کے ساتھ ایک خوشی بھی ہمارے لئے پیدا کر دی ۔ اور وہ یہ کہ ایک زبردست نشان دکھلایا جس سے ایک طرف تو حضرت میر محمد اسحاق صاحب کے خاتمہ بالخیر ہونے کی خوشخبری ملتی ہے ۔ اور دوسری طرف دین کے لئے ہمیں بیدار کرنے والا اور ہمارے دلوں کا زنگ دور کرنے والا ہے ۔ کیونکہ اس نشان کا دوسرا حصہ ؎

پر خدا کا رحم ہے کوئی بھی اس سے ڈر نہیں

جہاں حضرت میر صاحب رضی اللہ عنہ کے متعلق یہ بتاتا ہے ۔ کہ الموت تحفۃ للمومن یا اس پر خداتعالےٰ کا ایک رحم ہے ولا خوفٌ علیھم ولا ھم یحزنون ۔ وہاں اس میں اس حالت کا نقشہ بھی کھینچا گیا ہے ۔ جو جماعت کی آپ کی وفات کے صدمہ سے ہوئی ۔ اور ساتھ ہی تسلی بھی دی ہے ۔ اور خداتعالےٰ کا الہام ہمیں بتلاتا ہے کہ اس کا رحم ہمارے شامل حال ہے ۔ اور اس سے کوئی ڈر نہیں۔

پس اس غم میں بھی ہم خداتعالےٰ کی رضا پر خوش ہیں کہ وہ خود ہمیں تسلی دے رہا اور محبت کے کلام سے ہمیں نواز رہا ہے

سلامٌ قولاً من ربٍّ رحیم

خاکسار صلاح الدین لائل پور

روحانی سلسلہ کی روحانی باتیں

۲۸ مارچ ۱۹۴۴ء کے ”الفضل“ میں یہ پڑھ کر کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو حضرت میر محمد اسحٰق صاحب کے بارہ میں یہ الہام ہوا تھا کہ سلامٌ قولاً من ربٍّ رحیم میری خوشی کی کچھ حد نہ رہی ۔ کہ الٰہی سلسلوں کے کیا عجیب کاروبار ہیں ۔ جیسا کہ کئی ایک احباب کو معلوم ہے ۔ کہ جس وقت حضرت میر محمد اسحٰق صاحب رضی اللہ عنہ اپنی زندگی کے آخری سانس لے رہے تھے ۔ اور حافظ محمد رمضان صاحب سورۂ یٰسین سنا رہے تھے ۔ بہت سے دوست واقارب چارپائی کے اردگرد کھڑے تھے ۔ بہت سے باہر صحن میں موجود تھے ۔ اس وقت حافظ صاحب موصوف نے جب یہ پڑھا کہ سلامٌ قولاً من ربٍّ رحیم تو تقدیر الٰہی میری زبان پر جاری ہوئی ۔ اور میری زبان سے بہت اونچی آواز میں سلامٌ قولاً من ربٍّ رحیم نکل گیا ۔ پھر اسی زبان نے حافظ صاحب سے درخواست کی ۔ کہ حافظ صاحب اس کو دوہرا دیں ۔ چنانچہ اس کے دوہرانے میں ایک عجیب کیفیت پیدا ہوگئی ۔ کہ حافظ صاحب نے اور دوسرے حاضرین نے رقت بھری آواز سے چار یا پانچ مرتبہ دوہرایا ۔ اور یہ جملہ مجسم دعا بن کر رہ گیا ۔ کہ اے اسحٰق پہلے ایک وقت یہ تیری جسمانی صحتیابی کی خوشخبری بنا تھا ۔ اب روحانی صحتیابی کی نیک فال ہے ۔ میں خداتعالےٰ کی قسم کھا کر کہتا ہوں کہ مجھے اس واقعہ سے قبل ہرگز علم نہ تھا ۔ کہ حضرت میر صاحب کے بارہ میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا یہ الہام ہے

ایڈیٹر : غلام نبی

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا

مسجد احمدیہ اور دار التبلیغ لنڈن کو خدا تعالیٰ نے دشمن کی شدید گولہ باری کے دوران میں معجزانہ طور پر محفوظ رکھا

مکرمی مولوی جلال الدین صاحب شمس امام مسجد احمدیہ لنڈن اپنے ۲۴ فروری کے مکتوب بنام حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ میں جو بذریعہ ایئر گراف ۲۷ مارچ کو موصول ہوا ہے لکھتے ہیں:-

سیدی مولائی! السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ - ۱۸ فروری کے ہوائی حملہ کے بعد بیس فروری کو رات کے دس بجے حملہ شروع ہوا۔ حملہ پہلے کی طرح سخت تھا۔ میں اپنے مکان میں بیٹھا تھا۔ کہ مکان کے اندر روشنی ہوگئی۔ بہت سے فلیئرز چھوڑے گئے۔ اور آگ لگانے والے بم برسائے گئے۔ روشنی جو کمرے کے اندر ہوئی۔ اس سے یہی سمجھا کہ اب بم گریں گے۔ گنیں بھی فائر کر رہی تھیں۔ چنانچہ کئی بموں کے گرنے کی آوازیں آئیں۔ اور مکان کو جھٹکے آئے مگر اللہ تعالیٰ کے فضل سے مسجد اور مکان دونوں محفوظ رہے۔ اور چند سو گز کے فاصلے پر بعض بم گرے۔ اور وہاں آگ ایسی تیزی سے بلند ہوئی کہ اس کی روشنی سے مکان روشن تھا۔ تین چار جگہ ہمارے علاقہ میں آگ لگی ہوئی تھی۔ اور لنڈن کے دوسرے علاقوں میں جو بم گرائے گئے۔ اور آگ لگی۔ اس سے آسمان سرخ دکھائی دیتا تھا۔ دوسرے دن جب میں نے باغ میں دیکھا۔ تو تین آگ لگانے والے بم باغ میں پڑے تھے۔ اور ان سے زمین میں چھوٹے چھوٹے گڑھے پڑے ہوئے تھے۔ ایک مسجد سے کوئی بارہ گز کے فاصلے پر اور ایک مکان سے سات آٹھ گز کے فاصلے پر گرا۔ اور ۱۸ فروری کو ایک مکان کے فرنٹ گیٹ میں گرا تھا لیکن یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ مکان اور مسجد محفوظ رہے۔ سوموار یعنی ۲۱ فروری کو رات کے ڈیڑھ بجے کے قریب ایئر ریڈ ہوئی۔ اس رات فائر واچنگ کی میری ڈیوٹی تھی۔ جس میں حملہ کی موجودگی میں بھی آگ لگانے والے بم پڑیں۔ تو انہیں بجھانے کے لئے جانا پڑتا ہے۔ لیکن اس رات ہمارے محلہ میں کوئی بم نہیں گرایا گیا۔ کل رات یعنی ۲۲ کی رات کو بھی سخت ایئر ریڈ ہوئی۔ گنز کی آواز نہایت سخت تھی۔ سینکڑوں کے قریب بمبار لنڈن پہنچے۔ لیکن ہمارے علاقہ میں صرف ایک بم پڑا۔ بعض ٹائم بم ابھی تک پھٹے نہیں۔ جن کی وجہ سے ہمارے علاقہ کی بعض سڑکیں بند ہیں۔ مسٹر چرچل کی تقریر سے بھی معلوم ہوتا ہے کہ لنڈن پر اور بہت سخت حملے ہونے والے ہیں۔ اس لئے حضور سے دعا کے لئے عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ تمام ممبروں کو اپنی حفاظت میں رکھے۔ آمین۔ ہمارے ڈسٹرکٹ میں اتنے بم کبھی نہیں گرے تھے

حضور کا ادنیٰ خادم طالب دعا جلال الدین شمس

بنگال کے لئے ایک انسپکٹر بیت المال کی ضرورت

صیغہ بیت المال کو صوبہ بنگال کے لئے ایک ایسے انسپکٹر کی ضرورت ہے جو بنگالی کے علاوہ اردو جانتا ہو۔ اور مرکز کے ساتھ اردو میں خط و کتابت کر سکے۔ ایسا آدمی اگر مولوی فاضل یا کم از کم میٹرک پاس ہو تو اسے ترجیح دی جائے گی۔ تنخواہ کا گریڈ ۳۰-۱-۵۰ ہو گا۔ اور جنگ الاؤنس ۸ --- ۸ روپیہ اس کے علاوہ ہو گا۔ سفر معائنہ میں سفر خرچ مندرجہ ذیل شرح پر ملے گا۔ ریلوے ڈیوڑھا تھرڈ - موٹر لاری اول کا ڈیوڑھا۔ پیدل تانگہ وغیرہ ۱۰ فی میل۔ قیام ایک روپیہ یومیہ - قیام اگر ۲۴ گھنٹے ہو تو ایک روپیہ ۱۲ سے تا ۲۳ گھنٹہ تک نصف قیام ۸ / ۱۲ گھنٹہ سے کم قیام پر کوئی الاؤنس نہیں ہو گا۔ امیدوار جلد تر اپنی درخواستیں بھیجدیں

ناظر بیت المال۔

دنیا میں عظیم الشان انقلاب

دنیا ایک انقلاب کو چاہتی ہے۔ آج وہ ایک عظیم الشان انقلاب کی منتظر ہے۔ چنانچہ ہر قوم و ملت اور ہر حکومت اور ہر سلطنت اس آئندہ ہونے والے انقلاب کی سطح پر اپنے آپ کو ایک نمایاں حیثیت میں اور ایک اعلیٰ ترتیب پر دیکھنا چاہتی ہے۔ مگر انقلاب کے لئے یہ عالمگیر خواہش اور انتظار درحقیقت اس فعال مطلق کے ارادوں کا پرتو ہے۔ دراصل وہ خود ایک انقلاب برپا کرنا چاہتا ہے ایک عظیم الشان انقلاب۔ ایک عالمگیر روحانی انقلاب۔ جس کی اطلاع اس نے اس زمانہ کے فرستادہ کو آج سے نصف صدی قبل سے دی اور پھر اس کا تفصیلی علم جو آہستہ آہستہ واقعات کی صورت اختیار کر رہا ہے۔ اس فرستادہ کے حقیقی جانشین کو خدا نے اپنے انتخاب۔ ہمارے آقا و راہنما سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو عطا فرمایا۔ جس کی طرف حضور نے جماعت کو بار بار توجہ دلائی۔ چنانچہ جماعت کے نوجوانوں کو خطاب کرتے ہوئے فرمایا:- "میں جماعت کے نوجوانوں کو اس امر کی طرف توجہ دلاتا ہوں کہ سلسلہ احمدیہ کے سپرد ایسے کام کئے گئے ہیں۔ جو دنیا میں عظیم الشان انقلاب پیدا کرنے والے ہیں" موجودہ دنیا کی کایا پلٹنے کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مبعوث فرمایا۔ چنانچہ جماعت کے نوجوانوں پر یہ حقیقت واضح ہو کہ وہ عظیم الشان انقلاب سلسلہ احمدیہ کے ذریعہ ہی برپا ہونے والا ہے۔ اور ان کو اس حقیقت کا صحیح طور پر احساس ہونا ضروری ہے کہ ان کو اس انقلاب عظیم کے برپا کرنے میں کس قدر حصہ دار ہونا ہے۔ اور یہی وہ غرض ہے جس کے ماتحت مجلس خدام الاحمدیہ کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔ خدام پر جس قدر ذمہ داریاں پڑ رہی ہیں اور بڑھ رہی ہیں۔ ضروری ہے وہ ان کو ساتھ ساتھ ادا کرتے چلے جائیں۔ جس کے لئے تمام ماتحت مجالس کو پوری طرح منظم اور مستحکم ہونا اور اس کے لئے مرکز سے راہنمائی حاصل کرنا ضروری ہے۔

خاکسار ملک عطاء الرحمٰن معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

مسجد اقصیٰ میں درس الحدیث

حضرت میر محمد اسحٰق صاحب رضی اللہ عنہ جو درس الحدیث مسجد اقصیٰ میں دیا کرتے اور حقائق و معارف کے دریا بہایا کرتے تھے۔ اس کے متعلق نظارت تعلیم و تربیت نے فیصلہ کیا ہے کہ مولوی ابو العطاء صاحب جالندھری بعد نماز ظہر جاری رکھیں۔ اس فیصلہ کی تعمیل میں مولوی صاحب موصوف نے اطلاع دی ہے کہ وہ ۳۰ امان ۱۳۲۳ھش بروز جمعرات سے درس دینا شروع کریں گے۔ احباب کرام درس میں شامل ہو کر مستفید ہوں۔

صوبہ سرحد کی جماعتوں کے لئے ضروری اعلان

مجالس انتخاب امراء کے متعلق قواعد الفضل مورخہ ۳ مارچ ۱۹۴۴ء میں چھپ چکے ہیں۔ اب تمام انجمنیں اپنے اپنے حلقے کے باقاعدہ چندہ دہندگان و صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام و ساٹھ سال سے زیادہ عمر والے احمدی احباب کی علیحدہ علیحدہ فہرستیں تیار کر کے دس یوم کے اندر پتہ ذیل پر ارسال فرمائیں۔ مزید یاد دہانی نہ کرائی جاوے گی

خاکسار:- مرزا غلام حیدر ایڈووکیٹ نوشہرہ چھاؤنی جنرل سکرٹری۔

عراق میں تبلیغ احمدیت

"وہ بہتوں کو بیماریوں سے صاف کریگا"

۲۳ مارچ لدھیانہ کے جلسہ میں جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب نے حسب ذیل تقریر فرمائی۔

میں دمشق میں ۱۷ جولائی ۱۹۲۵ء سے ۳ فروری ۱۹۲۶ء تک رہا۔ یہاں دار التبلیغ کے قیام سے فارغ ہو کر ۴ فروری ۱۹۲۶ء بیروت۔ طرابلس۔ حمص۔ تدمر اور آشوری قبائل میں احمدیت کا تعارف کراتے ہوئے عراق عرب کے دار السلطنت بغداد میں ۱۳ فروری ۱۹۲۶ء کو پہنچا۔ جہاں کی حکومت نے بذریعہ حکم $\frac{15}{62}$ مورخہ ۱۰ اکتوبر ۱۹۲۲ء سے عراق عرب میں تبلیغ احمدیت کو حکماً ممنوع قرار دے رکھا تھا۔ ہندوستان سے بار بار اس ظالمانہ حکم کے خلاف بذریعہ حکومت ہند احتجاج کیا گیا۔ مگر ہماری آواز صدا بصحرا ثابت ہوئی۔ ہمیں بار بار یہ جواب دیا جاتا رہا۔ کہ حکومت عراق کو مصلحتاً ایسا کرنا پڑا ہے۔ اس کے اندرونی معاملات میں دخل نہیں دیا جا سکتا۔ بغداد میں میں نے اس حکم کی منسوخی کا سوال اٹھایا۔ امیر فیصل مرحوم شاہ عراق نے میرے لئے اپنے ہاں دعوت کا انتظام فرمایا۔ جس میں بعض علم دوست اعیان و اکابر بھی مدعو تھے۔ ان میں میرے نہایت مخلص دوست رستم حیدر مرحوم بھی تھے۔ وہ مذہباً شیعہ تھے۔ مگر عراق میں میری تبلیغی جدوجہد کی کامیابی میں ان کا بہت بڑا دخل ہے۔ میں اور وہ دونوں جنگ عظیم کے ایام میں کلیہ صلاح الدین ایوبی کے تعلیمی سٹاف میں تھے۔ ہمارا وہ خوان دعوت کیا تھا۔ تحقیق احمدیت کے متعلق اچھا خاصہ جولانگاہ بن گیا۔ تبادلہ خیالات کے اثنا میں ایک موقعہ پر ملک فیصل کچھ ایسے متاثر ہوئے۔ کہ ان کے مونہہ سے بے ساختہ یہ فقرہ نکلا۔ ان کان احیاء الاسلام مقدراً فبھذہ الافکار السامیہ یعنی اگر اسلام کا دوبارہ زندہ ہونا مقدر ہے۔ تو انہی اعلیٰ افکار کے ذریعہ سے۔ ان الفاظ کے ساتھ شاہ فیصل کھانے سے فارغ ہوئے الفاظ کی سنجیدگی کو اپنے لئے کامیابی کی نیک فال سمجھتے ہوئے میں نے کہا احمدیت کے متعلق یہ شاہانہ نظریہ میرے لئے خوشی کا باعث ہے۔ مگر حکومت عراق نے انہی افکار کی اشاعت کو جرم قرار دے رکھا ہے۔ آپ نے فرمایا۔ کہ ان سے بڑھ کر آزادی آپ کو حاصل ہوگی۔ امتناعی حکم منسوخ کرانے میں مجھے تین ماہ لگے۔ بعض ذمہ وار حکام کی طرف سے کئی قسم کی رکاوٹیں ڈالی گئیں۔ مگر آخر حکومت عراق کو منشور عام کے ذریعہ اپنا سابقہ حکم $\frac{15}{62}$ منسوخ کرنا پڑا۔ وہ منسوخی کا دن ہمارے لئے عید کا دن تھا۔ بغداد و بصرہ دونوں جگہوں میں ہمیں تبلیغ و اشاعت کا خوب موقعہ ملا۔ بصرہ کی ایک مسجد جامع میں اور عربوں کے جم غفیر کے درمیان دو دن تک پیغام احمدیت پہنچایا گیا۔

ہماری تبلیغ کا یہ بند شدہ دروازہ ضرور تھا۔ کہ کھولا جاتا۔ تا کہ عرب قوموں کے درمیان بھی نشان رحمت کی پیشگوئی کا ظہور ہو۔ عراق عرب میں قبول حق کرنے والوں میں سے ایک شیخ عبد اللہ ہیں۔ جو کردی الاصل ہیں۔ یہ قادیان میں بھی آئے اور احمدیت میں پوری طرح رنگین ہو کر اپنے وطن کو بطور احمدی مبلغ واپس ہوئے۔ اب بغداد۔ موصل۔ بصرہ۔ کویت وغیرہ میں چھوٹی چھوٹی جماعتیں قائم ہیں نومبائعین میں سے ایک عیسائی عبد اللہ سکاٹ خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ یہ اور ان کا لڑکا دونوں قادیان میں رہ چکے ہیں۔ اور انہیں جاننے والے جانتے ہیں۔ کہ کیسی حیرت انگیز تبدیلی ان میں ہوئی ان کی کایا ہی پلٹ گئی۔ ان کا ہیولیٰ خالص اسلامی فطرت اور ان کا پیراہن ظاہر و باطن خالص اسلامی شعار کا ہو گیا۔ ۴۴

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا جانشین کون ہے؟

مولوی محمد علی صاحب امیر غیر مبائعین نے دریافت فرمایا ہے۔ کہ "آج حضرت مسیح موعود کا جانشین دوسرے مذاہب پر اتمام حجت کے لحاظ سے کون ہے؟" (پیغام ۱۵ مارچ) اگر غیر مبائع ذرا ٹھنڈے دل سے غور فرمائینگے تو انہیں ماننا پڑے گا۔ کہ مذاہب باطلہ پر اتمام حجت کے لحاظ سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے جانشین سیدنا حضرت محمود ایدہ اللہ الودود ہیں۔ نہ کہ جناب مولوی محمد علی صاحب ایم۔ اے۔ اس اجمال کی تفصیل یہ ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے اپنے مخالفین پر مندرجہ ذیل پانچ طریقوں سے اتمام حجت فرمایا۔ اوّل عقلی دلائل و براہین سے اسلام کی برتری ثابت فرمائی۔ دوم۔ قرآن مجید کے کمال کے اظہار کے لئے اس کے معارف و تفسیر نویسی میں مقابلہ کا چیلنج دیا۔ سوم۔ اپنے پر رؤیا کشف اور وحی سے ظاہر ہونے والی اخبار غیبیہ کے بیان سے مخالفین پر اتمام حجت فرمایا چہارم۔ قبولیت دعا میں زعما مذاہب کو مقابلہ کی کھلی دعوت دی۔ پنجم۔ معاندین کو آخری الہٰی فیصلہ یعنی مباہلہ سے فیصلہ کرنے کی طرف بلایا۔

جناب مولوی محمد علی صاحب نے مخالفین اسلام و احمدیت پر قبولیت دعا۔ تفسیر نویسی۔ اخبار غیبیہ۔ اور مباہلہ کے لحاظ سے صفر کے برابر بھی اتمام حجت نہیں کی۔ وہ خود بھی اس کا دعوےٰ نہیں کر سکتے۔ باقی رہا عقلی دلائل سے مذاہب باطلہ پر اتمام حجت اس میں بھی مولوی صاحب کا درجہ ایک عام حوالجات جمع کرنے والے مقلد مولوی سے بڑھا ہوا نظر نہیں آتا۔ نادر علمی تحقیق یا جدید اصول کا انکشاف ان کے سرمایہ تحریر میں سراسر مفقود ہے۔ اور ظاہر ہے۔ کہ ادھر ادھر کے اقتباسات اردو یا انگریزی میں جمع کر دینے سے کوئی شخص مذاہب باطلہ پر اتمام حجت کے لحاظ سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا جانشین قرار نہیں پا سکتا۔

اس کے بالمقابل حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے حالات پر آپ کی عام تحریرات پر آپ کی تصنیفات۔ لیکچروں اور خطبات پر نظر ڈالنے والا ہر غیر متعصب پکار اٹھے گا۔ کہ واقعی یہ شخص ہر پہلو سے مذاہب باطلہ پر اتمام حجت کرنے میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا جانشین ہے۔ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ نے ایک طرف اسلام و احمدیت کی برتری ادیان باطلہ پر دلائل و براہین عقلیہ سے ثابت فرمائی۔ بادشاہوں شاہزادوں اور تاجداروں کو مدلل و مبرہن طور پر اسلام کی دعوت دی۔ عوام تک پیغام حق پہنچایا فلاسفروں مدبروں اور سیاستدانوں پر اسلامی تعلیم تمدن اور سیاست کی افضلیت کا سکہ قائم کر دیا۔ متعدد کتب تصنیف فرمائیں۔ بیسیوں رسالے تحریر کئے۔ اور سینکڑوں اشتہارات شائع فرمائے۔ اور اس عقلی اتمام حجت کے ساتھ ساتھ اخبار غیبیہ۔ قبولیت دعا۔ تفسیر نویسی اور مباہلہ کے روحانی مقابلہ میں بھی غیر مسلم اور کہلانے والے مسلمان زعماء و اکابر پر حجت تمام کر دی۔ ایک زندہ خدا دعاؤں کو سننے والا خدا مستقبل کے واقعات پر قبل از وقت اطلاع دینے والا خدا دنیا کے سامنے پیش کیا۔ زندہ کتاب نہ ختم ہونے والے معارف پر مشتمل کتاب قرآن مجید کو دنیا کے سامنے رکھا۔ رؤیا کے نمونے کشوف و الہامات کی مونہہ بولتی مثالیں پیش فرمائیں۔ تا اہل دنیا پھر زندہ خدا پر زندہ ایمان لائیں۔ چنانچہ ایسا ہی ہو رہا ہے۔ یہ ہے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جانشینی اور یہ ہے ادیان باطلہ پر اتمام حجت۔ کیا مولوی محمد علی صاحب اس میدان میں اپنا کوئی کارنامہ پیش کر سکتے ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے اپنی خصوصیت میں روحانی امور میں اتمام حجت کو ہی ذکر فرمایا ہے۔ چنانچہ حضور تحریر فرماتے ہیں "میرا خدا جو آسمان اور زمین کا مالک ہے۔ میں اس کو گواہ رکھ کر کہتا ہوں۔ کہ میں اس کی طرف سے ہوں۔ اور وہ اپنے نشانوں سے میری گواہی دیتا ہے۔ اگر آسمانی نشانوں میں کوئی میرا مقابلہ کر سکے۔ تو میں جھوٹا ہوں۔ اگر دعاؤں کے

یہ آیت زندہ گواہ ہے اس بات کا کہ خدا تعالےٰ کا وہ نوشتہ پورا ہوا۔ کہ "تیرا ایک بیٹا ہوگا جو اپنے مسیحی نفس اور روح الحق کی برکت سے بہتوں کو بیماریوں سے صاف کرے گا اور قومیں اس سے برکت پائینگی۔"

نتیجہ امتحان سالانہ ۱۹۴۴ء نصرت گرلز ہائی سکول قادیان

مندرجہ ذیل طالبات کو ترقی دی گئی ہے

نہم A (۱) منیرہ (۲) امۃ القدوس (۳) امۃ البشیر (۴) فاطمہ (۵) رضیہ (۶) صالحہ۔

اوّل۔ صالحہ نمبر ۷۶۴/۷۵۰ ۔ دوم۔ فاطمہ ۶۶۲/۷۵۰

دینیات میں اول۔ صالحہ ۵۳/۱۰۰

نہم B۔ (۱) بلقیس (۲) بشریٰ (۳) امۃ الرحمان (۴) امۃ الرفیق (۵) سلیمہ (۶) امۃ السمیع (۷) کلثوم (۸) امۃ الحفیظ (۹) شمیم۔

اوّل۔ بشریٰ ۴۶۹/۶۰۰ دوم۔ امۃ الحفیظ ۳۸۵/۶۰۰

دینیات میں اول۔ بشریٰ ۹۴/۱۰۰ دینیات میں دوم۔ امۃ الحفیظ ۸۰/۱۰۰

ہفتم A (۱) صفیہ غلام حیدر (۲) سعیدہ فخر دین (۳) امۃ اللطیف (۴) خورشید (۵) صادقہ نسیم (۶) صفیہ محمود احمد (۷) بیگم بی (۸) صداقت (۹) صادقہ (۱۰) امۃ الکریم (۱۱) امۃ اللطیف عبدالواحد (۱۲) حمیدہ بانو (۱۳) بلقیس اختر (۱۴) امۃ الشافی (۱۵) امۃ الباری (۱۶) زبیدہ اختر (۱۷) بلند اختر (۱۸) نصرت اللہ (۱۹) رضیہ۔

ہفتم B (۱) ثریا عبدالصمد (۲) رضیہ (۳) امۃ الرشید حمید (۴) صفیہ (۵) رشیدہ محمد بخش (۶) سعیدہ رحیم اللہ (۷) ممتاز (۸) سعیدہ عبدالرحیم (۹) مبارکہ (۱۰) زرینہ (۱۱) حبیبہ خاتون (۱۲) امۃ الرشید نذیر خان (۱۳) سلیمہ قدسیہ (۱۴) سلمیٰ بیگم (۱۵) زینب (۱۶) ناصرہ (۱۷) نسیمہ (۱۸) رضیہ (۱۹) مبارکہ

اول:۔ امۃ الکریم ۶۷۷/۹۳۰ دوم حمیدہ بانو ۶۲۶/۹۳۰

دینیات اول:۔ رضیہ ۹۶/۱۰۰

ششم فریق A۔ (۱) حامدہ غلام محمد (۲) مخدوم النساء (۳) امۃ الهادی (۴) سعیدہ قدرت اللہ (۵) طاہرہ منظور (۶) فرخ سلطان (۷) رضیہ یوسف علی (۸) ارشاد سراج دین (۹) مبشرہ عطاء محمد (۱۰) امۃ السلام (۱۱) سلیمہ سلطانہ (۱۲) امۃ الحی سیفی (۱۳) سلیمہ عبدالرحیم (۱۴) ہمیدہ فضل احمد (۱۵) مبارکہ سلطان (۱۶) خورشید نذیر حسین (۱۷) عائشہ اسلم (۱۸) خورشید حبیب اللہ (۱۹) مشتاق یعقوب بیگ (۲۰) نعیمہ حشمت اللہ (۲۱) امۃ الوہاب (۲۲) صفیہ عبدالحق (۲۳) خورشید اسلام اللہ (۲۴) راضیہ سراج دین (۲۵) قادسیہ۔

ششم فریق B۔ (۱) سعیدہ مولاداد (۲) امۃ الحمید نور احمد (۳) محمودہ عبدالمجید (۴) امۃ الرشید فیروز دین (۵) مبارکہ اکبر علی۔ (۶) ثریا آصفہ (۷) فاخرہ بشیر احمد (۸) صدیقہ ملک مولا بخش (۹) امۃ الحفیظ احمد بیگ (۱۰) امۃ الرشید عبدالحکیم۔ (۱۱) امۃ الحفیظ مہاشہ (۱۲) مجیدہ محمد حسین (۱۳) نسیم اختر بشیر محمد (۱۴) مسرت اقبال (۱۵) بشریٰ فضل احمد (۱۶) مومنہ خدا بخش (۱۷) مریم محمد رمضان (۱۸) سلیمہ ضمیر علی (۱۹) مریم صدیقہ (۲۰) مبارکہ نور خان (۲۱) منیرہ سلیم شاہ (۲۲) نذیرہ محمد شفیع (۲۳) امۃ القدیر حشمت دین (۲۴) امۃ الکریم عبدالرحیم (۲۵) نذیرہ سلطان (۲۶) آمنہ حامد (۲۷) بشریٰ مرغوب اللہ (۲۸) رشیدہ غلام احمد (۲۹) محمودہ محمد لطیف (۳۰) راضیہ۔

ششم فریق C :۔ (۱) صغریٰ محمد شفیع (۲) امۃ المجید عبدالحمید (۳) صفیہ مبارکہ (۴) صادقہ قادسیہ (۵) ساجدہ قدسیہ (۶) امۃ الحفیظ بشیر احمد (۷) سکینہ عبدالرحیم (۸) امۃ الکریم محمد رشید (۹) طیبہ عبداللہ (۱۰) زبیدہ دوست محمد (۱۱) مبارکہ محمد بوٹا (۱۲) صغریٰ عبدالعزیز (۱۳) ممتاز محمد اشرف (۱۴) صفیہ غلام حسین (۱۵) قانتہ ابراہیم (۱۶) صالحہ صدیقہ (۱۷) رضیہ عنایت اللہ (۱۸) سعیدہ اللہ بخش (۱۹) انور سلطان (۲۰) امۃ السلام محمد سعید (۲۱) رشیدہ محمود احمد (۲۲) امۃ المنیر علی گوہر (۲۳) مبارکہ عبدالغنی (۲۴) ناصرہ غلام مجتبیٰ (۲۵) نصیر محمد دین (۲۶) رشیدہ خاتون (۲۷) امۃ السعید صوفی (۲۸) حنیفہ اللہ دتا (۲۹) صفیہ نسیم (۳۰) امینہ اختر (۳۱) رشیدہ اکبر علی (۳۲) امۃ الحفیظ قاضی (۳۳) ارشاد خیر دین۔

اوّل ہمیدہ فضل احمد ۶۸۷/۸۲۵ دوم سعیدہ قدرت اللہ ۶۴۷/۸۲۵

دینیات میں اول۔ ناصرہ غلام مجتبیٰ ۹۴/۱۰۰

دینیات میں دوم۔ سلیمہ سلطانہ ۹۲/۱۰۰

مندرجہ ذیل طالبات کا دوبارہ امتحان ان مضامین میں جو ان کے نام کے سامنے درج ہیں گیارہ اپریل ۱۹۴۴ء بروز منگل ۹ بجے صبح ہوگا۔

نہم A (۱) جمیلہ ریاضی (۲) صفیہ دینیات

نہم B (۱) رضیہ انگریزی (۲) امۃ الوہاب ریاضی (۳) مقصودہ۔ ریاضی۔ دینیات

ہفتم A۔ (۱) امۃ الحی۔ سب مضامین (۲) صدیقہ بیگم ریاضی۔ (۳) نسیم اختر عرفانی انگریزی (۴) امۃ النصیر انگریزی۔

ہفتم B۔ (۱) صبیحہ۔ انگریزی (۲) امۃ الرحیم انگریزی (۳) افتخار۔ سلائی (۴) نصرت انگریزی (۵) نعیمہ رضیہ۔ حساب ریاضی۔ (۶) منیرہ بی بی۔ حساب۔ ریاضی۔ انگریزی۔ (۷) زینت۔ حساب۔ ریاضی (۸) بشریٰ شاہدہ۔ حساب ریاضی۔

ششم A (۱) نعیم عبداللہ۔ تاریخ جغرافیہ (۲) حنیفہ محمد ظہور۔ تاریخ جغرافیہ۔ اردو۔

ششم B (۱) صادقہ محمد دین۔ دینیات

ششم C (۱) امۃ الشریف حاکم دین حساب ریاضی (۲) ثریا عبداللہ۔ انگریزی (۳) امۃ القیوم فیروز دین۔ انگریزی (۴) النور۔ دینیات۔

نصرت گرلز ہائی سکول تعطیلات کے بعد گیارہ اپریل بروز منگل ۹ بجے صبح کھل جائیگا دوبارہ امتحان دینے والی طالبات کا امتحان سکول کھلنے کے پہلے دن یعنی ۱۱ اپریل بروز منگل ہوگا۔ جو طالبات اس امتحان سے غیر حاضر ہوں گی ان کو فیل سمجھا جائے گا۔

(امۃ الرحمٰن ہیڈ مسٹریس نصرت گرلز ہائی سکول قادیان)

جماعت احمدیہ پٹیالہ کا جلسہ

احباب کی اطلاع کے لئے لکھا جاتا ہے کہ ۴-۵ اپریل کو جماعت احمدیہ پٹیالہ کا جلسہ منعقد ہوگا۔ اردگرد کے احمدی احباب ضرور شریک ہوں۔

خاکسار محمد کرم الٰہی خادم جماعت احمدیہ پٹیالہ

جامعہ احمدیہ کے سالانہ امتحان کا نتیجہ

جامعہ احمدیہ کے سالانہ امتحان کا نتیجہ بابت ۴۴-۱۹۴۳ء درج ذیل کیا جاتا ہے:۔

نتیجہ درجہ ثالثہ جامعہ احمدیہ

(۱) مولوی محمد عثمان صاحب ۶۲۵/۹۰۰ اول

(۲) مولوی جلال الدین صاحب قمر ۵۸۵/۹۰۰ دوم

(۳) مولوی عبدالقادر صاحب ضیغم ۵۲۲/۹۰۰ سوم

نتیجہ درجہ اولیٰ جامعہ احمدیہ

نمبر	نام	نمبر حاصل کردہ	پوزیشن
(۱)	دوست محمد	۶۱۳/۹۰۰	اول
(۲)	سردار احمد	۵۱۴	دوم
(۳)	غلام احمد	۵۱۲	سوم
(۴)	عبدالقدیر	۴۹۰	
(۵)	مرزا محمد حیات تاثیر	۴۴۹	
(۶)	عبداللطیف	۴۳۴	
(۷)	محمد زہدی	۴۱۳	
(۸)	عبدالمالک	۳۶۰	

(خاکسار ارجمند خان قائم مقام پرنسپل)

ایک نہایت ضروری اعلان

خدا کے فضل اور اس کی دی ہوئی توفیق سے تحریک جدید سال دہم کا چندہ ۳۱ مارچ تک داخل کرنے کے لئے جماعتیں اور افراد مصروف عمل ہیں۔ دور دراز کی جماعتیں ایسا بھی کر رہی ہیں کہ انہوں نے اپنا چندہ تو ارسال کر دیا ہے مگر یہ شبہ ہے کہ شاید ۳۱ مارچ تک مرکز میں روپیہ نہ پہنچ سکے۔ اس لئے انہوں نے چندہ ادا کرنے والوں کی فہرست دفتر فنانشل سکرٹری تحریک جدید میں بھیجدی ہے۔ خدانخواستہ روپیہ ۳۱ مارچ تک نہ مل سکے۔ تو پورا کرنے والوں کی فہرست دعا کے لئے پیش کر دی جائے۔

ایسے احباب کی تسلی اور اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ جن جماعتوں یا افراد کا ارسال کیا ہوا روپیہ ۳۱ مارچ تک نہ ملے گا۔ اگر وہ اپنی جماعت کے چندہ پورا کرنے والوں کی فہرست اس دفتر میں پہنچا دیں گے۔ تو ان کے نام دعا کے لئے پیش حضور کر دیئے جائیں گے۔

(فنانشل سکرٹری تحریک جدید)

اعلاناتِ نکاح

(۱) ۲۶ فروری ۱۹۴۴ء کو مولوی نذیر احمد صاحب لائل پوری نے عبدالحمید صاحب ولد حسین بخش پٹواری چک ۳۸۸ جھنگ برانچ ضلع لائلپور کا نکاح بعوض مبلغ تین سو روپیہ مہر۔ نذیرہ بیگم صاحبہ بنت مہر دین صاحب سے پڑھایا۔

(۲) نیز محمد دین صاحب ولد مہر دین صاحب کا نکاح خورشید بیگم صاحبہ بنت منشی حسین بخش پٹواری سے بعوض دو سو روپیہ مہر پڑھایا۔ احباب دُعا فرماویں۔ اللہ تعالےٰ جانبین کے لئے یہ تعلق بابرکت کرے۔ (حسین بخش پٹواری)

(۳) مورخہ ۳/۳/۴۴ کو خاکسار نے عزیزی نور الحق خان ولد اللہ بخش خان صاحب سکنہ ہیرو غربی تحصیل سنگھڑ ضلع ڈیرہ غازیخان کا نکاح عزیزہ اقبال بیگم صاحبہ بنت سردار فیض اللہ خان صاحب رئیس سنگھڑ کے ساتھ بعوض مبلغ یک ہزار روپیہ مہر پڑھا سردار فیض اللہ خان صاحب تحصیل سنگھڑ کے سب سے بڑے رئیس گھرانے سے تعلق رکھنے والے نہایت ہی مخلص اور متدین احمدی ہیں۔ باوجود رئیس ہونے کے انہوں نے اپنے بالمقابل دنیاوی حیثیت کی پروا نہ کرتے ہوئے ایک غریب مگر مخلص احمدی گھرانے سے رشتہ منظور فرمالیا۔ اور اس طرح تحصیل سنگھڑ میں اپنے ایثار اور اخلاص کی مثال قائم کر دی۔ دُعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے برکات و حسنات کا موجب بنائے۔

(خاکسار گل محمد خان)

جناب سیّد ارشد علی صاحب لکھنوی

الفضل کے نمائندہ کی حیثیت میں اخبار کی توسیع اشاعت کے لئے کوشاں ہیں۔ ہم احمدی جماعتوں اور احباب سے توقع رکھتے ہیں۔ کہ وہ اس کام میں ان کی امداد فرما کر ہمیں ممنون فرمائیں گے۔

(خاکسار مینجر الفضل)

وصیتیں

نوٹ:۔ وصایا منظوری سے قبل اسلئے شائع کی جاتی ہیں۔ کہ اگر کسی کو کوئی اعتراض ہو تو وہ دفتر کو اطلاع کر دے۔ سیکرٹری بہشتی مقبرہ

۷۱۴۱ منکہ جعفر ولد بالو قوم بلوچ عمرانی پیشہ زراعت عمر ۳۰ سال تاریخ بیعت فروری ۱۹۴۳ء ساکن چاہ ترکھان والہ (بستی کھلول) ڈاکخانہ ڈیرہ غازیخان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۳/۴۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری غیر منقولہ جائداد میں سے صرف دو ۲ ایکڑ بارانی زمین ہے۔ جس کی موجودہ وقت میں قیمت دو صد روپیہ ہے۔ اور غیر منقولہ جائیداد کوئی نہیں۔ منقولہ جائیداد میں سے آٹھ عدد بھیڑیں جن کی مجموعی قیمت -/۴۸ روپے ہے۔ ایک عدد بیل قیمتی -/۱۰۰ روپیہ۔ غلہ بیس روپے۔ زیور ہنسلی نقرئی ایک عدد قیمتی -/۴۰ روپے۔ نقد بیس روپے۔ کل مالیت -/۴۲۸ روپے کی ہے میں اس کے ۱/۱۰ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ میں حصہ وصیت کی رقم بالاقساط ادا کرونگا۔ بلکہ پوری کوشش کر کے یکمشت ادا کر دونگا۔ میں یہ بھی وصیت کرتا ہوں کہ اگر میں کوئی اور جائیداد کبھی پیدا کروں تو اسکے بھی ۱/۱۰ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہوگی۔ العبد:۔ جعفر موصی۔ گواہ شد:۔ ابوالبشارت عبدالغفور مبلغ سلسلہ عالیہ احمدیہ۔ گواہ شد:۔ حابی حسن بقلم خود

۷۲۵۳ منکہ عبدالقادر ولد محمد عظیم صاحب قوم سہرانی بلوچ پیشہ ملازمت عمر ۲۰ سال پیدائشی احمدی ساکن بستی سہرانی متصل بستی رنداں ڈاک خانہ کوٹ چھٹہ ضلع ڈیرہ غازیخان بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ ۸/۲/۴۴ حسب ذیل وصیت کرتا ہوں۔ میری جائیداد اسوقت کوئی نہیں۔ کیونکہ خدا کے فضل سے میرے والد صاحب زندہ ہیں۔ اس وقت میری ماہوار آمد تنخواہ مبلغ -/۲۱ روپے و قحط الاؤنس مبلغ سات کل مبلغ -/۲۸ روپے ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۱۰ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہونگا۔ اور اگر کوئی جائیداد اس کے بعد پیدا کروں۔ تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو دیتا رہونگا۔ اور اسپر بھی یہ وصیت حاوی ہوگی۔

سُرخ پنسل کا نشان

جن اصحاب کا چندہ ختم ہو چکا ہے۔ یا ۲۰ اپریل ۱۹۴۴ء تک کسی تاریخ کو ختم ہوتا ہے۔ ان کی اطلاع کے لئے ان کے پتوں کی چٹوں پر سُرخ پنسل کا نشان لگایا جا رہا ہے۔ احباب سے درخواست ہے کہ وہ ۹ اپریل ۱۹۴۴ء تک چندہ بذریعہ منی آرڈر ارسال فرما دیں۔ یا مجلس مشاورت پر آنے والے احباب کے ہاتھ بھجوا دیں۔ بصورت عدم ادائیگی چندہ ۱۰ اپریل ۱۹۴۴ء کو وی پی ارسال کر دئے جائینگے۔

(مینجر الفضل قادیان)

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

ماسکو ۲۸ مارچ۔ روسیوں نے رومانیہ کی طرف جو تیز پیش قدمی شروع کی ہے اس سے نہ صرف اڈیسہ بلکہ سارے کریمیا میں جرمن فوجوں کے لئے بھاری خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ وہ وہاں سے اپنی فوجوں کو نکالتے جا رہے ہیں۔ روسی فوجوں نے کریمیا پر نیا ہلہ بول دیا ہے۔ امید نہیں کہ اس بار جرمن کریمیا میں زیادہ مزاحمت کر سکیں۔

ماسکو ۲۸ مارچ۔ ہنگری کے سابق وزیر اعظم ایم کالے بوڈاپسٹ سے بھاگ کر روس چلا آیا ہے۔ وہ اتحادیوں سے مل رہا ہے۔

سٹاک ہالم ۲۸ مارچ۔ اتحادی بمباری کی وجہ سے جرمنی کے شہر منہیم اور فرینک فرٹ تقریباً خالی ہو چکے ہیں۔ حکام نے تمام اقدامات کر لئے ہیں۔ تاکہ کسی قسم کی بغاوت نہ ہو۔ شہریوں کو اسلحہ رکھنے کی اجازت نہیں۔ برلین میں بہت کم بچے رہ گئے ہیں۔ اور تمام سکول اندرونی علاقوں میں لے جائے گئے ہیں۔

لنڈن ۲۸ مارچ۔ ٹرکی کے آخری بادشاہ سلطان عبدالحمید جسے ۱۹۰۹ء میں گورنمنٹ نے تخت سے اُتار دیا تھا۔ اور جس پر مصطفےٰ کمال پاشا کی زیر راہنمائی جمہوریت قائم کی گئی تھی۔ صوفیہ میں پچھلے اتحادی ہوائی حملہ میں ہلاک ہو گئے۔ اب ان کا نام شہزادہ عبدالقادر حمید تھا۔

لنڈن ۲۸ مارچ۔ کل رات کے ۷ بجے جرمن ریڈیو نے یہ خبر سنائی۔ کہ سینکڑوں ہوائی جہاز شمال مغربی جرمنی پر وسطی جرمنی کی جانب سے پرواز کر رہے ہیں۔ اس کے بعد ۲۰ گھنٹے متواتر بمباری ہوتی رہی۔ ہزاروں ٹن زور سے پھٹنے والے اور لاکھوں آتش افروز بم گرائے گئے۔

لاہور ۲۸ مارچ۔ لاہور ہائیکورٹ کے سابق چیف جسٹس سر شادی لال جنکی عمر اس وقت ۷۲ سال کے قریب ہے کی حالت نہایت تشویشناک ہے۔ آپ بالکل بے ہوش پڑے ہیں۔ نہ آنکھوں سے دیکھ سکتے ہیں۔ اور نہ کانوں سے سن سکتے ہیں۔

دہلی ۲۸ مارچ۔ مرکزی اسمبلی میں چھ روز کی بحث و تمحیص کے بعد فنانس بل ۵۵ کے بالمقابل ۵۶ ووٹوں سے مسترد ہو گیا۔ نتیجہ کے اعلان پر حزب الاختلاف کی طرف سے مستعفی ہو جاؤ کے نعرے بلند کئے گئے۔

لاہور ۲۸ مارچ۔ کل شام نارتھ ویسٹرن ریلوے کے مسلم ملازمین نے مسٹر محمد علی جناح کی خدمت میں ایک تھیلی اور سپاسنامہ پیش کیا۔ سپاسنامہ میں مسلم ملازمین کی شکایات کی جانب توجہ مبذول کرائی گئی تھی۔ اور یہ بھی کہا گیا تھا کہ نارتھ ویسٹرن ریلوے کا نام جو پنجاب۔ سرحد۔ سندھ۔ اور بلوچستان کے مسلم اکثریت والے صوبوں میں سے گزرتی ہے۔ بدل کر نارتھ ویسٹرن پاکستان ریلوے رکھ دیا جائے۔ مسٹر جناح نے سپاسنامہ کا جواب دیتے ہوئے کہا۔ کہ اگر ریلوے کے مسلم ملازمین متحد ہو گئے۔ اور انہوں نے میرے ہاتھ مضبوط کر دیئے۔ تو میں اپنی قابلیت کے مطابق ان کی ہر امداد کرونگا۔

نئی دہلی ۲۸ مارچ۔ ۲۵ مارچ کی صبح کو دشمن کے چند طیاروں نے کاکس بازار کے علاقہ پر حملہ کیا۔ کوئی خاص نقصان نہیں ہوا۔ چند شہری اور سپاہی ہلاک و مجروح ہوئے۔

سٹاک ہالم ۲۸ مارچ۔ جرمنی میں آئندہ چند روز تک ۱۴ سال کی عمر کے لڑکے اور لڑکیاں ۱۰ لاکھ کی تعداد میں فوجی مقاصد کے لئے بھرتی کئے جانے والی ہیں۔ پندرہ سولہ۔ سترہ اور اٹھارہ سال کی عمر کی لڑکیاں اور لڑکے اس سے قبل بھرتی کئے جا چکے ہیں۔ سترہ اور اٹھارہ سال کی عمر والے جرمن فوجوں کے ساتھ اگلے مورچوں پر ہیں۔ سولہ اور پندرہ سال کی لڑکیاں اور لڑکے ہوا مار توپوں کے مورچوں پر لگائے گئے ہیں۔

نئی دہلی ۲۸ مارچ۔ جنگی قیدیوں سے جاپانیوں کے وحشیانہ سلوک کا ایک واقعہ سننے میں آیا ہے۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ چند ہندوستانی جنگی قیدیوں کو جنہیں جاپانی جہاز پر مولمین سے رنگون لے جا رہے تھے۔ پیچش کی شکایت ہو گئی جاپانیوں نے انہیں دوا دینے کی بجائے اُٹھا کر سمندر میں پھینک دیا۔

نئی دہلی ۲۸ مارچ۔ ٹوکیو گورنمنٹ جاپان میں ہوم فرنٹ پر پہلے سے زیادہ دباؤ ڈال رہی ہے۔ چنانچہ تمام تفریحات بند ہیں۔ سرکاری دفتروں میں اتوار کی رخصت بند کر دی گئی۔ افسروں کے دوروں پر پابندی لگائی گئی ہے۔ اور غیر ضروری سرکاری دستاویزات کو داخل دفتر کر دیا گیا ہے اندازہ کیا گیا ہے کہ ٹوکیو کے دس ہزار تھیٹروں۔ قہوہ خانوں اور ناچ گھروں کو بند کر کے ۴۵ ہزار ملازم جنگی کارخانوں میں بھرتی کیا جائے گا۔ ٹوکیو کے اخبارات اس اقدام پر سخت نکتہ چینی کر رہے ہیں۔ لوگوں کو کہا جا رہا ہے کہ وہ شہروں کو خالی کرنے کے وقت اپنا انتظام خود کریں۔

ماسکو ۲۸ مارچ۔ ماسکو ریڈیو کا بیان ہے کہ ہٹلر کا لفٹنٹ سیس انکوارٹ بوڈاپسٹ میں پہنچ گیا ہے۔ جہاں وہ ہنگری کی گورنمنٹ کو مدد دے گا۔ سیس انکوارٹ آسٹریا پر جرمن قبضہ کے بعد آسٹریا کا گورنر بنایا گیا تھا۔ اور اس وقت ہالینڈ کا گورنر ہے۔

لاہور ۲۸ مارچ۔ کل لاہور ہائیکورٹ نے مسٹر آئی۔ ایم لال۔ آئی۔ سی۔ ایس کی برخاستگی کا حکم مسترد کر دیا۔ اور وزیر ہند پر خرچہ ڈال دیا۔ مسٹر آئی۔ ایم لال کے خلاف الزام یہ تھا۔ کہ جب وہ کانگڑہ کے ڈسٹرکٹ و سشن جج تھے۔ تو انہوں نے اپنی بیوی کے ایک رشتہ دار کو نوکر رکھا۔ اور پھر اس کی تبدیلی مظفر گڑھ میں کر کے اسے اس سے سینئر کلرکوں پر ترجیح دے کر اہلمد لگا دیا۔ اور جب چند کلرکوں نے اس کے خلاف شکایت کی تو مسٹر آئی۔ ایم لال نے ان پر سختی کی۔

کلکتہ ۲۸ مارچ۔ بنگال گورنمنٹ نے مویشیوں کی حفاظت کے لئے فوجی حکام کے تعاون کے ساتھ فیصلہ کیا ہے۔ کہ ہفتہ میں دو روز ہر قسم کے گوشت کی فروخت بند رکھی جائے۔ ان دنوں میں کسی بوچڑخانہ کو گوشت فروخت کرنے کی اجازت نہ ہوگی۔

دہلی ۲۸ مارچ۔ آج سنٹرل اسمبلی میں پریذیڈنٹ نے گورنر جنرل کا ایک پیغام پڑھ کر سنایا۔ جس میں سفارش کی گئی تھی کہ فنانس بل کو ایک خاص شکل میں پاس کر دیا جائے۔ مسٹر بھولا بھائی ڈیسائی لیڈر اپوزیشن پارٹی نے اس امر کی مخالفت کی۔ کہ اس بل کو گورنر جنرل کی سفارش کے ساتھ پیش کرنے کی اجازت دی جائے۔ آخر ۴۸ کے مقابلہ میں ۵۶ آراء کی کثرت سے یہ تجویز نامنظور ہو گئی۔ کل کے مقابلہ میں حکومت کو اس قدر کم ووٹ ملنے کی وجہ یہ ہے۔ کہ اسے قطعاً گمان بھی نہ تھا۔ کہ اس قدر جلد رائے شماری کی نوبت آ جائے گی۔ اب اس بل کو گورنر جنرل کی سفارش کے ساتھ کونسل آف سٹیٹ میں پیش کیا جائے گا۔ جہاں حکومت کو اکثریت حاصل ہے۔

واشنگٹن ۲۸ مارچ۔ جزائر ایڈمریلٹی میں امریکن فوجیں بھٹکتے ہوئے جاپانیوں کا صفایا کر رہی ہے۔ اسی سلسلہ میں ایک گاؤں کا بالکل صفایا کر دیا گیا۔ بسمارک کے جزائر میں بھی دشمن کی چھاؤنیوں پر شدید حملے کئے گئے۔ رباؤل کے جاپانی ٹھکانے کی بھی خبر لی گئی۔ ایک جاپانی تجارتی جہاز اور سات بجرے تباہ کر دیئے گئے۔ کیرولین اور مجمع الجزائر مارشل میں بھی دشمن کے ٹھکانوں کو نشانہ بنایا گیا۔

لنڈن ۲۸ مارچ۔ یوگوسلاوی لیڈر مارشل ٹیٹو کی فوج نے بحیرہ ایڈریاٹک میں ایک جزیرہ پر قبضہ کر لیا ہے۔ قریباً ایک سو جرمن اور اطالوی سپاہی قیدی بنا لئے گئے۔

لنڈن ۲۸ مارچ۔ اٹلی میں انزیو کے محاذ پر جرمنوں کے تین حملے پسپا کر دیئے گئے۔ اس کے علاوہ تمام محاذوں پر گشتی سرگرمیاں جاری رہیں۔ ہوائی سرگرمیاں بھی پورے زور سے جاری رہیں۔ ریلوے کے تین پلوں پر حملہ کر کے انہیں تباہ کر دیا گیا۔